انفرادی کوشش کی مَدَنی بہاریں (حصہ 2)

نو مُسلِم کی درد بھری داستان

(اور دیگر 6 مدنی بہاریں)

- امیرِ اہلسنّت کی انفرادی کوشش کے 2 یادگار واقعات 14
- دشمن کو دوست بنانے کا نسخہ 17
- بدمعاش کیسے سُدھرا؟ 19
- ذہنی کشمکش سے نجات ملی 23
- میں دعوتِ اسلامی کا مبلّغ کیسے بنا؟ 25
- مسخرے کی توبہ 28

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

مکتبۃ المدینہ (دعوتِ اسلامی)

SC 1286

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

دُرُودِ پاک کی فضیلت

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی ضیائی دامت برکاتہم العالیہ کے بیان کے تحریری گلدستے **''سیاہ فام غلام''** میں منقول ہے کہ **امام** الصّابِرین، سیّدُ الشّاکرین، سلطانُ الْمُتَوَکِّلِین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم کا فرمانِ دلنشین ہے: جبرئیل (علیہ السلام) نے مجھ سے عرض کی کہ رب تعالیٰ فرماتا ہے: **اے محمّد!** (علیہ الصلوۃ والسلام) کیا تم اِس بات پر راضی نہیں کہ تمہارا **اُمّتی** تم پر **ایک** بار دُرُود بھیجے، میں اُس پر **دس** رحمتیں نازل کروں اور **آپ** کی **اُمّت** میں سے جو کوئی **ایک** سلام بھیجے، میں اُس پر **دس** سلام بھیجوں۔ (مِشکاۃُ الْمَصابِیح، ج ۱ ص ۱۸۹، حدیث ۹۲۸، دارالکتب العلمیة بیروت)

مُفسّرِ شہیر **حکیمُ الْاُمّت** حضرتِ مفتی احمد یار خان علیہ رحمۃ الحنّان فرماتے ہیں: رب کے سلام بھیجنے سے مُراد یا تو بذریعۂ ملائکہ اسے سلام کہلوانا ہے یا آفتوں اور مصیبتوں سے سلامت رکھنا۔ (مراۃ المناجیح ج ۲ ص ۱۰۲، ضیاء القران)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمّد

نَو مُسلِم کی درد بھری داستان

دہلی (ھند) کے علاقہ سیلم پور کے مقیم **22** سالہ نو مسلم نو جوان کے قبولِ اسلام کا ایمان افروز واقعہ اُنہی کی زبانی سنئے۔ اُن کا کہنا کچھ یوں ہے: میں ایک غیر مسلم خاندان سے تعلق رکھتا تھا۔ میرے والد کی خواہش تھی کہ میں ڈاکٹر بنوں۔ اس سلسلے میں انہوں نے مجھے **1994ء** میں اپنے ڈاکٹر دوست کے کلینک بھیج دیا۔ وہ غیر مسلم ڈاکٹر مسلمانوں سے اس قدر نفرت کرتا تھا کہ ان کے ہاتھوں سے چھوئی ہوئی چیز کھانا یا پینا گوارا نہ کرتا۔ میری بھی یہی عادت بن گئی کہ سارا دن پیاسا رہتا مگر مسلمانوں کے ہاتھ سے پانی نہ پیتا۔ کئی سال یونہی گزر گئے۔ ایک روز سبز عمامے میں ملبوس ایک اسلامی بھائی آنکھوں کے آپریشن کے لئے وہاں آئے۔ ان کی زبان و نگاہ کی حفاظت کا انداز اور حُسنِ اخلاق دیکھ کر رفتہ رفتہ میں ان کے قریب ہونے لگا اور میری ان سے دوستی ہوگئی۔ وہ مجھ پر وقتاً فوقتاً انفرادی کوشش کرتے رہتے۔ کچھ دنوں بعد وہ اسپتال سے چلے گئے مگر میرا اُن سے رابطہ رہا اور میں اُن کے پاس آتا جاتا رہا۔

اُن کے پاس ایک ضخیم کتاب تھی جس کا نام **''فیضانِ سنت''** تھا، جب

www.dawateislami.net

وہ اُس کا درس دیتے تو انفرادی کوشش کرتے ہوئے مجھے بھی درس میں شرکت کی دعوت پیش کرتے، میں سننے بیٹھ جاتا۔ **فیضانِ سنت** کے درس کی بَرَکت سے کچھ ہی دنوں میں دل مذہبِ اسلام کیلئے نفرت کے بجائے محبت محسوس کرنے لگا۔اب میں مسلمانوں کے ساتھ کھاپی بھی لیتا اور مساجد و اذان کا احترام کرتا۔ **2004ء** میں ایک روز شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت، بانیٔ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطار** قادِری رَضَوی دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا رسالہ **"غسل کا طریقہ"** پڑھا مگر صحیح طریقے سے سمجھ نہ سکا۔ان اسلامی بھائی سے پوچھا تو انہوں نے مجھے رسالے کی مدد سے تفصیلاً طہارت کے مسائل سمجھائے اور فرمایا کہ **حقیقی پاکی بغیر مسلمان ہوئے حاصل نہیں کی جاسکتی**۔ وہ وقت میری سعادتوں کی بلندیوں کا تھا، اُن کے الفاظ نے میری زندگی کا رُخ تبدیل کردیا، میں نے کچھ دیر سوچا اور پھر **"کلمہ طیبہ" پڑھ کر دائرۂ اسلام میں داخل ہوگیا**۔کفر کے اندھیرے چھٹ گئے اور میرا دل نورِ اسلام سے جگمگانے لگا۔

میں تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک **دعوتِ اسلامی** کے سنتوں بھرے اجتماع میں پابندی سے شرکت کرنے لگا اور **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُم

العالیہ سے بذریعہ مکتوب سلسلہ عالیہ قادِریہ رَضویہ میں داخل ہوکر ''**عطاری**'' بھی بن گیااور باجماعت نمازیں پڑھنے لگا، مگر کبھی کبھی شیطان مذہبِ اسلام کے لئے وسوسے ڈالتا تھا۔ایک روز **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُم العالیہ کا رسالہ ''**بڈھا پُجاری**'' پڑھاتو اِن تمام وسوسوں کی جڑ سے کاٹ ہوگئی۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ 18 جولائی **2005ء** کو عاشقانِ رسول کے ہمراہ **مدنی قافلے** میں سفر کی سعادت ملی۔اس سے پہلے میں ذرا ذرا سی بات پر گھر والوں سے ناراض ہوجاتا، کھانا مزاج کے خلاف ملتا تو خوب شور مچاتا۔مدنی قافلے میں سفر کی برکت سے یہ عادت بھی نکل گئی۔گھر والے میری اس تبدیلی پر حیران تھے اور مذہبِ اسلام سے متاثر ہورہے تھے۔میں **داڑھی شریف** کی سنت اپنانے کے ساتھ ساتھ سر پر **سبز عمامہ** بھی باندھنے لگا مگر گھر جاتے وقت اُتار لیتا۔

چند دنوں بعد لوگوں نے گھر والوں سے میرے خلاف شکایات کرنا شروع کردیں جس پر گھر میں سختی ہونے لگی، مجھے بات بات پر ٹوکا جاتا بلکہ مارنے سے بھی دریغ نہ کیا جاتا۔میں نے تنگ آکر گھر چھوڑ دیا مگر کچھ ہی روز بعد بھائی وغیرہ نے بہانے سے بلوایا اور زبردستی نائی (حجام) کے پاس پکڑ کر لے گئے۔جب میں نے اُس نائی کو بتایا کہ میں مسلمان ہوچکا ہوں تو وہ ڈر گیا اور اُس نے داڑھی

www.dawateislami.net

مونڈنے سے انکار کردیا۔ میرے گھر والے بھی داڑھی کاٹنے سے ڈر رہے تھے مگر افسوس کہ علمِ دین سے بے بہرہ ایک مسلمان نے گھر والوں سے کہا: ''داڑھی رکھنا ضروری نہیں ہے، ہمیں دیکھو! لاکھوں مسلمان کہاں داڑھی رکھتے ہیں؟'' اسی بنیاد پر گھر والوں نے سوتے میں بلیڈ سے میری داڑھی مونڈنا شروع کردی۔ میرا چہرہ لہولہان ہوگیا، میں رورو کر انہیں اس کام سے باز رہنے کی التجائیں کرتا رہا مگر انہوں نے میری ایک نہ سُنی اور داڑھی مونڈ کر ہی دم لیا۔ چہرے سے بہنے والا لہو میرے آنسوؤں میں شامل ہوگیا۔ کفر کی تاریکی میں گھرے ہوئے گھر والوں کو یہ بھی احساس نہ رہا کہ میں بھی اِسی گھر میں پیدا ہوا اور پلا بڑھا ہوں۔ انہوں نے اسی پر بس نہیں کیا بلکہ مجھے ایک کمرے میں قید کردیا۔ تن کے کپڑوں کے علاوہ میرے پاس کوئی لباس نہ تھا۔ میری نگرانی کی جاتی مگر میں کسی نہ کسی طرح چھپ کر **نمازیں** ادا کرتا۔ نیند کی قربانی دے کر بھی اپنا **وُضو** قائم رکھتا تاکہ موقع ملنے پر نماز ادا کر سکوں۔ میرا کوئی پُرسانِ حال نہ تھا نہ مجھے کوئی ہمدرد دکھائی دیتا جسے میں اپنی بپتا (یعنی دُکھ بھری داستان) سناتا۔ تقریباً 2 ماہ اسی طرح گزر گئے یہاں تک کہ رمضان المبارَک کا مقدس مہینہ تشریف لے آیا۔ آزمائشوں کی اِن راتوں میں کون مجھے سحری فراہم کرتا مگر رمضان کا روزہ چھوڑنا مجھے گوارا نہ ہوا چنانچہ میں نے بِغیر سَحری **روزہ** رکھ

www.dawateislami.net

لیا۔شام تک جب میں نے کھانا نہیں کھایا تو گھر والوں کو تشویش ہوئی۔وہ جمع ہو کر آئے اور کھانا کھانے کیلئے زور دینے لگے۔میں نے کہا: ''رکھ دو میں کھالوں گا۔'' ان کے جانے کے بعد میں نے مزید اصرار سے بچنے کے لئے سالن اِدھر اُدھر کر دیا اور روٹیاں جیب میں ڈال لیں مگر گھر والوں کو کسی طرح شک ہو گیا اور انہوں نے زبردستی مجھے کھانا کھلایا۔میں دل ہی دل میں کڑھتا رہا مگر مجبور تھا۔یوں میں پانچ روزے نہ رکھ سکا۔

آخر کار کسی سبب سے گھر والوں کی طرف سے کچھ ڈھیل ملی اور میں دوبارہ کلینک جانے لگا۔میں بغیر سحری روزے کی نیت کر لیتا اور بظاہر دوپہر کا کھانا ساتھ لے جاتا مگر شام کے وقت اس سے افطاری کرتا۔اسی دوران میں نے اسلام قبول کرنے کے متعلق قانونی کاغذات بھی مکمل کروالئے مگر گھر والوں کو پتا نہیں چلنے دیا۔میں گھر والوں سے چھپ کر جس مسجد میں نماز ادا کرنے جاتا وہاں کی انتظامیہ نے ڈر کر مجھے منع کر دیا کہ آپ یہاں نہ آیا کریں، کہیں فساد نہ ہو جائے۔میرا دل تو بہت دُکھا کہ میں مسلمان ہوتے ہوئے بھی حالات کی ستم ظریفی کی وجہ سے مسجد میں داخلے سے روک دیا گیا ہوں مگر بے بس و لاچار تھا کیا کرتا؟ دعوتِ اسلامی کا مَدَنی مرکز وہاں سے بہت دُور تھا اور میں نے انہیں خود سے رابطہ کرنے سے بھی منع کر رکھا تھا۔

www.dawateislami.net

مسلسل پریشانیوں نے میرے اعصاب شَل کردیئے تھے۔ مجھے کوئی ایسا ہمدرد اور غمگسار چاہیئے تھا جس کے کندھے پر سر رکھ کر چند اَشک بہالُوں مگر آہ! میں بالکل تنہا تھا۔ ایسے وقت میں مجھے نماز پڑھنے میں بڑا سکون اور حوصلہ ملتا تھا۔ میری زبان پر دُرُود شریف جاری رہتا۔ اب میں نے ہمت کر کے 3 کلومیٹر دُور ''جنتا کالونی'' کی مسجد میں باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے جانا شروع کردیا۔ گھر والے ایک بار پھر نرم پڑ چکے تھے۔ ایک روز محلے کے کسی نام نہاد مسلمان نے پھر گھر والوں کا ذہن خراب کرنے کی کوشش کی کہ ''ہم بھی مسلمان ہیں ہم کون سی نمازیں پڑھتے ہیں؟ جمعہ یا عید کی نماز پڑھ لی بس کافی ہے! تمہارا بیٹا ضرور کسی جن کو قابو کرنے کا عمل کر رہا ہے، یہ پاگل ہوجائے گا تو پتا چلے گا۔'' اس کی باتیں سن کر گھر والے ڈر گئے اور پھر سے سختی کرنا شروع کردی حتی کہ میرے ہونٹ ہلانے پر بھی پابندی لگادی گئی۔ گھر والے مجھے پکڑ کر ایک عامل کے پاس لے گئے۔ اس نے بھی کہہ دیا کہ مجھ پر ''اثرات'' ہیں!

ان حالات سے میں بہت دلبر داشتہ ہوا اور شاید دوبارہ کفر کے اندھیروں میں کھوجاتا مگر ربّ عَزَّوَجَلَّ کا کرم کہ میں نے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں عاشقانِ رسول کے بیان کردہ سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرتِ بلال رضی اللہ عنہ پر ہونے والے مظالم کی داستان سن رکھی تھی، ان مظالم کے سامنے میری تکالیف

کچھ بھی نہیں تھیں، اپنے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم کی آزمائشوں کو یاد کرکے میرا ایمان اور مضبوط ہوجاتا۔

ایک روز میں چھپ کر **دعوتِ اسلامی** کے سنتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچا۔ اطلاع پاکر گھر والے آدھمکے اور وہاں سے مجھے اٹھا کر لے گئے۔ نہ میں نے کوئی مزاحمت کی اور نہ کسی کو کرنے دی کہ فساد ہوگا۔ گھر لے جاکر مجھے اتنا مارا گیا کہ میں نیم بے ہوش ہوگیا۔ ہوش آنے پر میں نے گھر چھوڑنے کا پختہ ارادہ کرلیا حالانکہ 3 دن پہلے ہی میری سرکاری نوکری کی تقرری کا آرڈر موصول ہوا تھا جس کے لئے میں نے سالوں محنت اور کوششیں کی تھیں۔ اب ایک طرف ذاتی مکان، ماں باپ اور روشن مستقبل اور دوسری طرف **ایمان** جیسی عظیم دولت! مگر میں نے رَبّ عَزَّوَجَلَّ کے کرم سے ایمان کے تحفظ کی خاطر **21** مارچ **2007ء** کو اپنی مرضی سے گھر چھوڑ دیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ آج میں ہند کے مختلف شہروں میں عاشقانِ رسول کے ہمراہ مَدَنی قافلوں میں سفر کررہا ہوں اور گھر والوں کی سختی کے باعث رہ جانے والی تمام نمازیں بھی قضاء کرلی ہیں۔ میری خواہش تھی کہ میں بھی کبھی نماز میں **اِمامت** کی سعادت حاصل کرسکوں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ مدنی قافلے میں سفر کی بَرَکت

سے چند سورتوں کو دُرُست مخارج کے ساتھ سیکھنے اور نماز کے مسائل یاد کرنے میں کامیاب ہوچکا تھا۔ 13 اپریل 2007ء کو میری مراد بَر آئی اور مجھے ''جھانسی'' شہر میں فجر کی جماعت میں **امامت** کی سعادت حاصل ہوگئی۔ امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی بنائی ہوئی دعوتِ اسلامی پر میری جان قربان کہ اس نے کفر کی آغوش میں پلنے والے کو نہ صرف دولتِ ایمان سے نوازا بلکہ اِمامت کے مصلّے پر لاکھڑا کیا۔ **یہ** سب میرے **رَبّ** عَزَّوَجَلَّ کی رحمت، **سرکار** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم کی عنایت اور میرے پیرومُرشد **امیرِ اَہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی نظرِ ولایت کا فیض ہے۔

نمازیوں کی تعداد بڑھ گئی

اِن ہی نومُسلِم اسلامی بھائی کے بیان کا مزید خلاصہ ہے کہ دورانِ سفر ''قنّوج'' شہر کے محلّہ'' کاغزیانی'' میں جب علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کیلئے پہنچا تو وہاں کی ''پرانی مسجد'' کے سامنے والا میدان لوگوں سے بھرا پایا، کوئی **تاش** کھیلنے میں تو کوئی جوئے میں مصروف تھا۔ میں نمازِ عصر کے بعد جب ان لوگوں کے پاس نیکی کی دعوت دینے کیلئے حاضر ہوا تو ایک شخص انتہائی غصے کی حالت میں کھڑا ہو کر مجھے گندی گندی گالیاں دیتے ہوئے ڈانٹنے لگا کہ کسی اور کو جا کر سمجھاؤ ہمیں سمجھانے کی کوئی ضرورت

www.dawateislami.net

نہیں ہے۔ اتنے میں ایک بوڑھے شخص نے اس سے کہا: ''اس کی بات تو سنو کہ یہ کیا کہنا چاہتا ہے؟'' چنانچہ میں نے اسے نیکی کی دعوت پیش کی اور **دعوتِ اسلامی** کے مدنی ماحول میں سیکھے ہوئے نماز پڑھنے کے **فضائل** اور نہ پڑھنے سے متعلق **وعیدیں** سنائیں، جب محسوس ہوا کہ لوہا گرم ہو چکا ہے تو میں نے کہا'' جو باتیں میں آپ کو بتا رہا ہوں یہ تو آپ حضرات کو مجھے بتانی چاہئے کیوں کہ میں نے ابھی کچھ عرصہ قبل ہی اسلام قبول کیا ہے، پھر میں نے مختصراً اپنے اسلام قبول کرنے اور اس دوران آنے والی آزمائشوں کے واقعات سنانا شروع کئے تو وہاں موجود لوگ رونے لگے حتی کہ مجھے گالیاں بکنے والا شخص روتے ہوئے کہنے لگا، بس کرو ورنہ میرا دم نکل جائے گا۔ اب یہ تمام ہمارے ساتھ مسجد میں چلنے کیلئے تیار تھے۔ **نمازِ عصر** میں ہم دو نمازی تھے مگر حیرت انگیز طور پر نمازِ مغرب میں 3 صفیں بن گئیں۔ ایک بُزُرگ فرمانے لگے: ''میں ان لوگوں کو دیکھتے دیکھتے بوڑھا ہو گیا ہوں آج پہلی بار انہیں مسجد میں دیکھ رہا ہوں۔''

اللہ عزوجل کی امیرِ اہلسنّت پر رحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفرت ہو

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علیٰ محمَّد

www.dawateislami.net

انفرادی کوشِش کرنا سُنّت ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نیکی کی دعوت پہنچانے کی کوشش عموماً دو طرح سے ہوتی ہے: (۱) **اجتماعی کوشش**، (۲) **انفرادی کوشش** ۔ یقیناً نیکی کی دعوت کے کام میں **اِنفرادی کوشش** کو بڑا عمل دَخل ہے حتّٰی کہ ہمارے **میٹھے میٹھے** آقا، **مدینے والے مصطفٰے** صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نیز سب کے سب اَنبیاءِ کرام علیہم الصلوۃ والسلام نے **نیکی کی دعوت** کے کام میں **اِنفرادی کوشش** فرمائی ہے۔ اَلْحَمْدُلِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت امیرِاہلسنّت حضرت علاّمہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دامت برکاتہم العالیہ کی بنائی ہوئی تحریک **''دعوتِ اسلامی''** دونوں طرح سے نیکی کی دعوت عام کرنے کے لئے کوشاں ہے۔ اجتماعی کوشش کے نظارے ہمیں **دعوتِ اسلامی** کے ''سنّتوں بھرے اجتماعات''، ''کیسٹ اجتماع''، ''VCD اجتماع''، ''علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت'' میں نظر آئیں گے اور **اِنفرادی کوشش** کے بارے میں **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ فرماتے ہیں: **''دعوتِ اسلامی کا 99.9 فیصد کام انفرادی کوشش کے ذریعے ہی ممکن ہے۔''** یہی وجہ ہے کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے نیکی کی دعوت عام کرنے کی ذمہ داری محسوس کرتے ہوئے ایک ایک اسلامی بھائی پر **اِنفرادی کوشش** کرکے مسلمانوں کو یہ ذہن دینا شروع کیا کہ ''ان شاء اللہ عَزَّوَجَلَّ

www.dawateislami.net

مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔" چنانچہ سوالاً جواباً مرتب کردہ شریعت وطریقت کے جامِع مجموعہ "72 **مدنی انعامات**"[1] میں آپ دامت برکاتہم العالیہ نے بائیسواں **مَدَنی انعام** یہ عطا کیا کہ **کیا آج آپ نے کم از کم دو اسلامی بھائیوں کو انفرادی کوشش کے ذریعے مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات اور دیگر مَدَنی کاموں کی ترغیب دِلائی۔ یوں الحمدللہ** عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کا ہر مبلغ، **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کی **انفرادی کوشش** کا تسلسل ہے کہ آپ دامت برکاتہم العالیہ نے کسی اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کی، اس نے دوسرے اسلامی بھائی پر انفرادی کوشش کی اور یوں نیکی کی دعوت کا یہ سلسلہ تادمِ تحریر تقریباً **66 ممالک** تک جا پہنچا ہے۔ **دعوتِ اسلامی** کے اس اہم مَدَنی کام یعنی **انفرادی کوشش** کی خوب خوب بہاریں ہیں۔ ان میں سے 8 منتخب بہاروں کا پہلا حصہ "**ہیروئنچی کی توبہ**" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ مزید **11** حکایات "**انفرادی کوشش کی**

مدینہ

[1] : **شیخِ طریقت**، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ نے اس پُرفتن دور میں آسانی سے نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کے طریقہ کار پر مشتمل شریعت وطریقت کا جامِع مجموعہ بنام "**مَدَنی انعامات**" بصورتِ سُوالات عطا فرمایا ہے۔ اسلامی بھائیوں کیلئے **72**، اسلامی بہنوں کیلئے **63**، طَلَبۂ علمِ دین کیلئے **92**، دینی طالِبات کیلئے **83** اور مَدَنی مُنّوں اور مَدَنی مُنّیوں کیلئے **40** اور خصوصی اسلامی بھائیوں (گونگے بہروں) کے لئے **27 مَدَنی اِنعامات** ہیں۔

www.dawateislami.net

بہاریں (حصہ 2) میں **''نَومُسلم کی درد بھری داستان''** کے نام سے پیش کی جارہی ہیں جبکہ متعدد بہاریں ابھی مرتب ہورہی ہیں ۔ ہر ایک کو چاہیے کہ اس رسالے کو نہ صرف خود پڑھے بلکہ **''لنگرِ رسائل''**[1] کے ذریعے دیگر اسلامی بھائیوں **تک ضرور پہنچائیں**، کیا عجب کہ ان مَدَنی بہاروں کو پڑھ کر کسی کی **اِصلاح کا سامان** ہوجائے اور وہ بھی اپنی زندگی **زادِ آخرت** جمع کرنے میں گزارنا شروع کردے ۔ یاد رہے! لکھنے والوں نے ان بہاروں کو اپنے اپنے **انداز** میں لکھا تھا، پڑھنے والوں اور والیوں کی خیرخواہی کرتے ہوئے ہم نے اپنے **الفاظ و انداز** میں **مرتب** کرنے کی کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ''اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش'' کرنے کے لئے مَدَنی انعامات پر عمل اور مَدَنی قافلوں کا مسافر بنتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے اور **دعوتِ اسلامی** کی تمام مجالس بشمول مجلس **المدینۃ العلمیۃ** کو دن پچیسویں رات چھبیسویں ترقی عطا فرمائے ۔ اٰمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم

شعبہ امیرِ اَھلسنّت (مدظلہ العالی) **مجلسِ اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَہ** (دعوتِ اسلامی)

۷ربیع الغوث ۱۴۳۰ھ، 4اپریل 2009ء

مدینہ

[1]: مکتبۃ المدینہ کی شائع کتب و رسائل مفت تقسیم کرنے کو دعوتِ اسلامی کی اصطلاح میں لنگرِ رسائل کہتے ہیں۔

انفرادی کوشش کے 2 یادگار واقِعات

شَیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ اپنے رسالے "**جنّتی محل**" کے صفحہ 31 پر لکھتے ہیں:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! تبلیغِ قرآن و سنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک "**دعوتِ اسلامی**" کی ترقی میں انفرادی کوشش کا بَہُت بڑا حصّہ ہے۔ یادگار واقعہ (1) **دعوتِ اسلامی** کے اوائل (یعنی شروع کے دنوں) میں ایک ایک فرد پر **اِنفرادی کوشش** کرنے کے لئے میں (سگِ مدینہ عفی عنہ) اُس کے گھر، دفتر اور دکان تک بسا اوقات تنہا جاتا۔ دعوتِ اسلامی بنے ابھی زیادہ عرصہ نہ گزرا تھا اور ان دنوں میں نُور مسجد کاغذی بازار، بابُ المدینہ میں امامت کیا کرتا تھا، ایک نوجوان جو کہ داڑھی مُنڈا (Shaved) تھا، کسی غَلَط فہمی کی بناء پر بیچارہ مجھ سے ناراض ہو گیا یہاں تک کہ اُس نے میرے پیچھے نَماز پڑھنا بھی چھوڑ دی۔ ایک بار میں کہیں سے گُزر رہا تھا حُسنِ اِتِّفاق سے وُہی شخص اپنے دوست سمیت میرے سامنے آ گیا، میں نے سلام میں پہل کرتے ہوئے **اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ** کہا تو اُس نے ناراضگی کے انداز میں منہ نیچے کر لیا اور سلام کا جواب تک نہ دیا، میں نے اُس کا نام لے کر یہ کہتے

ہوئے کہ آپ تو بہت ناراض ہیں اُس کو اپنے ساتھ چِمٹا لیا۔ اس سے وہ ذرا کُھلا اور اُس کے ذِہن میں جو وساوس تھے وہ کہنے شروع کردیئے، میں نے نرمی کے ساتھ اُس کے جوابات عرض کئے۔ پھر وہ دونوں دوست وہاں سے رُخصت ہو گئے۔ جب دوبارہ مذکورہ ناراض نوجوان کے دوست سے میری مُلاقات ہوئی تو اُس نے مجھے بتایا کہ وہ کہہ رہا تھا، ''یار! الیاس تو عجیب آدمی ہے کہ اُس نے مجھے سلام میں پہل کی، جب میں نے ناراض ہوکر منہ نیچے کرلیا تو جذبات میں آکر منہ پُھلا لینے کے بجائے اُس نے مجھے اپنے سینے سے لگا لیا اور پھر پیار سے ایسا دَبوچا کہ میرے سینے سے اُس کی نفرت یکدم نکل گئی اور مَحَبَّت داخِل ہوگئی! بس اب مُرید بنوں گا تو اِسی کا بنوں گا۔ چُنانچِہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ وہ پکا عطاری ہوکر ایک دم مُحِبّ بن گیا اور داڑھی مبارَک بھی اپنے چہرے پر سجالی۔

ہے فَلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں ہر بنا کام بگڑ جاتا ہے نادانی میں
ڈوب سکتی ہی نہیں موجوں کی طغیانی میں جس کی کشتی ہو محمد کی نگہبانی میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

یادگار واقِعہ (2)

یہ اُن دنوں کی بات ہے جب میں شہید مسجد، کھارادَر، بابُ المدینہ کراچی میں اِمامت کی سعادت حاصل کرتا تھا، اور ہفتے کے اکثر دن بابُ المدینہ کے مختلف علاقوں کی مسجِدوں میں جا کر سنّتوں بھرے بیانات کر کر کے مسلمانوں کو دعوتِ اسلامی کا تعارُف کروا رہا تھا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مسلمانوں کی ایک تعداد میری دعوت قبول کر چکی تھی اور دعوتِ اسلامی اٹھان لے رہی تھی مگر ابھی دعوتِ اسلامی ایک کمزور پودے ہی کی مِثل تھی۔ واقِعہ یوں ہوا کہ مُوسیٰ لین، لیاری، بابُ المدینہ میں جہاں میری قِیام گاہ تھی وہاں کا میرا ایک پڑوسی کسی ناکردہ خطا کی بناء پر صرف وصرف غلَط فہمی کے سبب مجھ سے سخت ناراض ہوگیا اور بپھر کر مجھے ڈھونڈتا ہوا شہید مسجد پہنچا۔ میں وہاں موجود نہ تھا بلکہ کہیں سنّتوں بھرا بیان کرنے گیا ہوا تھا، لوگوں کے بقول اُس شخص نے مسجِد میں نمازیوں کے سامنے میرے بارے میں سخت برہمی کا اظہار کیا اور کافی شور مچایا اور اعلان کیا کہ میں الیاس قادری کے (کارناموں) کا بورڈ چڑھاؤں گا وغیرہ۔ میں نے کوئی اِنتقامی کاروائی نہ کی نیز ہمّت بھی نہ ہاری اور اپنے مَدَنی کاموں سے ذرہ برابر پیچھے بھی نہ ہٹا۔ خدا کا کرنا ایسا ہوا

کہ چندروز کے بعد جب میں اپنے گھر کی طرف آرہا تھا توؤ ہی شخص چندلوگوں کے ہمراہ مَحَلّے میں کھڑا تھا، میری کسوٹی کا وقت تھا، ہمّت کی اور اُس کی طرف ایک دم آگے بڑھ کر میں نے کہا: ''اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ'' اِس پر اُس نے باقاعدہ منہ پھیرلیا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں جذبات میں نہ آیا بلکہ مزید آگے بڑھ کر میں نے اُس کو باہوں میں لیا اور اُس کا نام لے کر مَحَبَّت بھرے لہجے میں کہا: ''بَہُت ناراض ہوگئے ہو!'' میرے یہ کہتے ہی اُس کا غصّہ ختم ہوگیا، بے ساختہ اُس کی زبان سے نکلا: نا بھئی نا! الیاس بھائی کوئی ناراضگی نہیں! اور پھر۔۔۔پھر۔۔۔میرا ہاتھ پکڑ کر بولا: چلو گھر چلتے ہیں آپ کو میرے ساتھ ٹھنڈی بوتل پینی ہوگی۔'' اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنے گھر لے جا کر اس نے میری خیرخواہی کی۔

ہے فَلاح و کامرانی نرمی و آسانی میں ہر بنا کام بِگڑ جاتا ہے نادانی میں
ڈوب سکتی ہی نہیں موجوں کی طُغیانی میں جس کی کشتی ہو محمد کی نگہبانی میں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

دُشمن کو دوست بنانے کا نُسخہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ اُصول یاد رکھئے! کہ نَجاست کو نَجاست

سے نہیں پانی سے پاک کیا جاتا ہے۔لہٰذا اگرکوئی آپ کے ساتھ نادانی وشدّت بھرا سُلوک کرے تب بھی آپ اُس کے ساتھ نرمی و مَحَبَّت بھرا سُلوک کرنے کی کوشِش فرمایئے۔اِن شاءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اِس کے مُثبَت نتائج دیکھ کر آپ کا کلیجہ ضَرور ٹھنڈا ہوگا۔وَاللّٰہُ الْمُجِیب عَزَّوَجَلَّ وہ لوگ بڑے خوش نصیب ہیں جو اِینٹ کا جواب پتّھر سے دینے کے بجائے ظُلم کرنے والوں کو مُعاف کردیتے اور بُرائی کو بھلائی سے ٹالتے ہیں۔بُرائی کو بھلائی سے ٹالنے کی ترغیب کے ضِمن میں پارہ 24 سورۃ حٰمٓ اَلسَّجدَہ کی 34 ویں آیتِ کریمہ میں ارشادِ قرآنی ہے:

اِدْفَعْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا الَّذِیْ بَیْنَكَ وَ بَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ كَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ﴿۳۴﴾

ترجَمۂ کنز الایمان: اے سننے والے! بُرائی کو بھلائی سے ٹال جبھی وہ کہ تجھ میں اور اُس میں دُشمنی تھی ایسا ہوجائیگا کہ گہرا دوست۔

اپنے یہ دونوں واقِعات میں نے اپنے اسلامی بھائیوں کی ترغیب کے لئے عرض کئے ہیں اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اور بھی کئی واقِعات ہیں۔یقیناً صحیح معنوں میں ''مبلّغ دعوتِ اسلامی'' وُہی ہے جو ''اِنفرادی کوشِش'' میں ماہِر ہو۔

(جنّتی محل از امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بدمعاش کیسے سُدھرا؟

ایک مبلغِ دعوتِ اسلامی کا بیان ہے کہ جُمادَی الاُخرٰی ۱۴۲۹ھ، جون 2008ء میں ہمارا **مَدَنی قافلہ** اوکاڑہ (پنجاب) پہنچا۔ وہاں پر ایک بارِیش (یعنی داڑھی والے) عمر رسیدہ اسلامی بھائی سے میری مُلاقات ہوئی۔ ان کے سر پر سبز عمامہ اپنے جلوے لُٹا رہا تھا۔ دوران گفتگو انہوں نے انکشاف کیا کہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول میں آنے سے پہلے میں اپنے علاقے کا نامی گرامی **بدمعاش** تھا۔ میں شراب کا ایسا رسیا تھا کہ جب میں کہیں جاتا تو **شراب** کے کنستر میری گاڑی میں دھرے ہوتے۔ میں گن مین (حارِسین) ساتھ رکھتا تھا، خود میرے پاس بھی اسلحہ ہوتا تھا۔ میرے کرتُوتوں کی وجہ سے لوگ مجھ سے اس قدر **نفرت** کرتے کہ میرے قریب سے گزرنا پسند نہ کرتے تھے۔

پھر میں سُدھر گیا، اس کی تفصیل کچھ یوں ہے کہ ہمارے علاقے میں **نیکی کی دعوت** کی دُھوم مچانے والے **دعوتِ اسلامی** کے مبلغین مجھے بھی نیکی کی دعوت دینے کے لئے آیا کرتے، مگر میں غفلت کی گہری وادیوں میں گم تھا اسلئے ان کی دعوت توجُّہ سے سننے کے بجائے ان کا ہاتھ پکڑ کر بولتا: ''میرے ساتھ بیٹھ کر

شراب پیو۔'' اُن کو کبھی ڈانٹتا تو کبھی جھاڑتا مگر وہ موقع پا کر پھر **اِنفرادی کوشش** کے لئے آجایا کرتے۔ یوں ایک طویل عرصہ وہ مجھ پر اِنفرادی کوشش کرتے رہے مگر میں سُنی اَن سُنی کر دیتا۔ ایک روز میرے دل میں خیال آیا کہ یہ بے چارے اتنے عرصے سے کوششیں کر رہے ہیں آج ان کی بات توجّہ سے سننی چاہئے کہ **آخر یہ کیا کہتے ہیں!** اب کی بار اسلامی بھائی نیکی کی دعوت دینے آئے تو میں نے دل کے کانوں سے اُن کی دعوت سنی اور **لَبَّیک** (یعنی میں حاضر ہوں) کہتے ہوئے اُن کے ساتھ مسجد کی طرف چل دیا اور غالباً زندگی میں پہلی بار میں مسجد میں داخل ہوا۔ **عاشقانِ رسول** کی صحبت اور مسجد میں ہونے والے سنّتوں بھرے بیان نے میرے دل کی کیفیت کو بدل کر رکھ دیا۔ میں نے اسلامی بھائیوں کے پاس آنا جانا شروع کر دیا اور مکتوب کے ذریعے شیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار** قادری دامت برکاتہم العالیہ سے مرید ہو کر عطاری بن گیا۔ ایک ولی کامل سے مرید تو کیا ہوا میرے انداز بدلتے چلے گئے۔ میں نے شراب پینا چھوڑ دی، **نمازی** بن گیا اور چہرہ سنت کے مطابق **داڑھی** اور سر **عمامہ شریف** سے سج

گیا۔لوگ میری اس حیرت انگیز تبدیلی پر حیران تھے۔بعضوں کوتو یقین نہیں آرہا تھا کہ میں بھی سُدھر سکتا ہوں! ایک روز عجیب چُٹکلہ ہوا کہ دواخباری رپورٹر میرے قریب سے گزرے تو ایک نے میری طرف اشارہ کر کے دوسرے کو بتایا یہ وہی فلاں شخص ہے، میرا تبدیل شدہ حلیہ دیکھ کر دوسرے کو یقین نہ آیا اور اُس نے مجھ سے باقاعدہ تصدیق کی کہ کیا آپ وہی ہیں جس کا یہ تذکرہ کر رہے ہیں، میرے تصدیق کرنے پر وہ دم بخود رہ گیا اور کہنے لگا کہ اپنی تبدیلی کا راز بتایئے ہم اخبار میں آپ کی خبر چھاپیں گے مگر میں نے منع کر دیا۔الحمدللّٰہ عَزَّوَجَلَّ یہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول کی برکتیں کہ مجھ جیسا رُسوائے زمانہ انسان بھی صلوٰۃ وسنّت کی راہ پر چلنے لگا اور معاشرے کا ایک باعزت فرد بن گیا۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پے جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالیٰ علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ اِخلاص واِستقامت کے ساتھ کی گئی **انفرادی کوشش** کی کیسی **برکتیں** نصیب ہوئیں اور بربادیٔ آخرت کے راستے پر چلنے والے اسلامی بھائی کو **جنت** میں لے جانے والے راستے پر گامزن ہونے کی توفیق مل گئی ۔ ہر اسلامی بھائی کو چاہیے کہ گھبرائے اور شرمائے بغیر دیگر اسلامی بھائیوں (خواہ ان کا تعلق کسی بھی شعبے سے ہو) کو**نیکی کی دعوت** ضرور پیش کیا کریں ،کیا عجب کہ ہمارے چند کلمات کسی کی **دنیاوآخرت سنوارنے** اور ہمارے لئے کثیر **ثوابِ جاریہ** کاذریعہ بن جائیں۔اور نیکی کی دعوت کے ثواب کی تو کیا بات ہے!

ہر کلمے کے بدلے ایک سال کی عبادت کا ثواب

ایک بار حضرتِ سیِّدُ ناموسٰی کلیمُ اللہ علٰی نبیّنا وَعلیہِ الصّلوٰۃ وَالسّلام نے بارگاہِ خُداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: **یا اللہ** عَزَّوَجَلَّ جواپنے بھائی کو**نیکی کا حکم** کرے اور بُرائی سے روکے اس کی جزا کیا ہے؟ اللہ تبارَکَ وَتعالٰی نے ارشاد فرمایا: میں اُس کے ہر ہر کلمہ کے بدلے **ایک ایک سال کی عبادت کا ثواب** لکھتا ہوں اور اُسے جہنَّم کی سزا دینے میں مجھے حیا آتی ہے۔ (مُکاشَفَۃُ القُلوب ص٤٨ دارالکتب العلمیۃ بیروت)

مجھے تم ایسی دو ہمّت آقا دُوں سب کو نیکی کی دعوت آقا
بنا دو مجھ کو بھی نیک خصلت نبیِ رحمت شفیعِ اُمّت

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

ذھنی کشمکش سے نَجات ملی

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کی حلفیہ تحریر کا خلاصہ ہے کہ میں داؤد انجینئرنگ کالج کا طالبِ علم ہوں، بُرے اور بد عقیدہ لوگوں کی صحبتوں نے مجھے عقائد کے معاملات میں ''**ذہنی کشمکش**'' میں مبتلا کر دیا تھا کہ کون سیدھے راستے پر ہے۔ 2سال کا طویل عرصہ یونہی گزر گیا۔ ایک روز میری ملاقات ایک ایسے نوجوان سے ہوئی جن کا انداز و کردار میرے دل میں اتر گیا۔ اس عاشقِ رسول کے چہرے پر **عبادت کے نور** کی چمک تھی۔ سبز **عمامہ** شریف اور **سفید** لباس میں وہ کوئی آسمانی فرشتہ لگ رہا تھا۔ اُس اسلامی بھائی نے **انفرادی کوشش** کرتے ہوئے مجھے صحرائے مدینہ، مدینۃ الاولیاء ملتان شریف میں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے بین الاقوامی **سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت پیش کی۔ میں پہلے ہی اُن سے متأثر ہو چکا تھا، انکار کیونکر ہو سکتا تھا۔ چنانچہ میں نے بین الاقوامی سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت کی۔ جس کے بعد کثیر تعداد میں مسلمانوں کے جمع ہونے کا منظر دیکھ کر میری آنکھیں ڈبڈبا گئیں، میرے دل نے گواہی دی کہ یہی ''**اہلِ حق**'' ہیں۔ آخری دن ہونے والے **امیرِ اہلسنّت** دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کے بیان ''**اللہ عَزَّوَجَلَّ**

کی **خُفیہ تدبیر**'' سن کر میرے رونگٹے کھڑے ہوگئے۔ پھر رقت انگیز دُعانے ایسا اثر کیا کہ میری زندگی بدل گئی، میں پہلے جانور تھا اور دعوتِ اسلامی، امیرِ اَہلسنت دامت بَرَکاتہُمُ العالیہ کی نظرِ ولایت نے مجھے **انسان** بنادیا ہے۔آج میں اپنے دل میں کثرت سے **نیکیاں** کرنے کا جذبہ پاتا ہوں۔ چہرے پر سنّت کے مطابق **داڑھی** شریف بھی سجالی ہے، قرآنِ پاک حفظ کرنے کی بھی نیّت ہے۔ مذہبِ مہذب اہلسنّت پر اِستقامت نصیب ہوگئی ہے۔ایک اور **اہم بات** کہ جب میں اجتماع میں شرکت کیلئے مدینۃ الاولیاء ملتان جارہا تھا تو میرے والد اور والدہ کے ہاتھ پر **فالج** کا حملہ ہوگیا تھا، وہ ذرا سا بھی ہاتھ نہیں ہلا سکتے تھے کہ شدید تکلیف ہوتی تھی۔اجتماع میں دُعا کی بَرَکت سے اُن کے **فالج زدہ ہاتھ بھی ٹھیک** ہوگئے۔

اللہ عزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہُ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے ایک اسلامی بھائی کے سنّتوں بھرا **مَدَنی حلیہ** اپنانے اور **انفرادی کوشش** کی برکت سے ''راہِ حق'' کے متلاشی کو اپنی

منزل مل گئی۔اس حکایت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ **دعوتِ اسلامی کے اجتماعات** میں شرکت کی بَرَکت سے بسا اوقات دنیاوی مسائل بھی حل ہوجاتے ہیں، مریضوں کو شفا مل جاتی ہے، بے روزگاروں کو روزگار مل جاتا ہے لیکن صرف دنیاوی مسائل کے حل کی نیت کرنے کے بجائے طلبِ علم اور ثوابِ آخرت کمانے کی بھی **نیتیں** ضرور کرنی چاہئیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

میں دعوتِ اسلامی کامبلِغ کیسے بنا؟

سردارآباد (فیصل آباد) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ میں اپنے شہر کے ایک مشہور جامعہ میں درسِ نظامی کا طالب علم تھا۔اٹک شہر کے ایک اسلامی بھائی جن کے ماموں ہمارے جامعہ کے قریب رہائش پذیر تھے،کبھی کبھار سردار آباد تشریف لایا کرتے۔ دورانِ قیام وہ ہمارے جامعہ میں بھی آیا کرتے اور طَلَبہ سے ملاقات کرکے ان پر **انفرادی کوشش** کرتے۔ میری اُن سے دوستی ہوگئی۔ وہ مجھے **دعوتِ اسلامی** اور بانیٔ دعوتِ اسلامی **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے بارے میں بتایا کرتے۔ان کی باتیں سن سن کر میں دعوتِ اسلامی اور بانیٔ دعوتِ اسلامی

دامت برکاتہم العالیہ کے **مُحِبِّین** میں شامل ہوگیا۔ پھر ایک دن وہ واپس اپنے شہر جانے لگے تو مجھے **فیضانِ مدینہ** سردار آباد (سُوساں روڈ نزد پرانی ٹنکی مدینہ ٹاؤن) میں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے **ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع** میں شرکت کی دعوت دی جو میں نے قبول کر لی اور اجتماع والے دن اکیلا ہی اجتماع میں شریک ہونے کے لئے چل دیا۔ اُس رات مبلغِ دعوتِ اسلامی نے **عمامہ شریف** کے فضائل پر بیان کیا، جسے سن کر میں اتنا متأثر ہوا کہ ہاتھوں ہاتھ عمامہ خرید کر اپنے سر پر سجا لیا اور بستے (اسٹال) سے **فیضانِ سنّت** بھی خریدی اور اپنی مسجد میں اس کا **درس** شروع کر دیا۔ جامعہ میں پڑھنے کے باوجود نماز کے مسائل کا علم نہ تھا چُنانچہ میں نے امیرِ اہلسنّت دامت برکاتہم العالیہ کی تالیف ''نماز کا جائزہ''[1] سے نماز کے مسائل سیکھے۔ وقت گزرنے کے ساتھ میں نے مکمل طور پر مَدَنی حُلیہ اپنا لیا۔ اب میں اجتماع میں اپنے ساتھ دیگر طلبہ کو بھی لے جاتا پہلے ہفتے 3 اسلامی بھائی تھے دوسرے ہفتے ان کی تعداد بڑھ کر 12 ہوگئی۔ میں نے دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی قافلوں** میں بھی سفر کیا اور اپنے علاقے میں مَدَنی کاموں کی دُھومیں مچانا شروع کر دیں۔ 1994ء میں

مــدینہ

[1]: یہ کتاب ترمیم و اضافہ کے بعد ''نماز کے احکام'' کے نام سے مکتبۃ المدینہ پر ھدیۃً دستیاب ہے۔

فیضانِ مدینہ سردار آباد میں **مدرسۃ المدینہ** میں بطورِ ناظم سنّتوں کی خدمت کا موقع ملا اور **الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ میں تادمِ تحریر **مجلس مدرسۃ المدینہ** پنجاب کا رُکن بھی ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ مجھے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں استقامت نصیب فرمائے اور مرشدِ کریم کی نسبت سلامت رکھے۔ آمین بجاہ النبی الامین صلی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلم

اللہ عَزَّوَجَلَّ کی امیرِ اہلسنّت پر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو

امین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلٰی محمَّد

اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ کس طرح ایک طالب علم ، اپنے دوست کی **انفرادی کوشش** سے **دعوتِ اسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ **یاد رکھئے!** اجتماعی کوشش کے مقابلے میں **اِنفرادی کوشش** بے حد آسان ہے کیونکہ کثیر اسلامی بھائیوں کے سامنے ''بیان'' کرنے کی صلاحیّت ہر ایک میں نہیں ہوتی جبکہ **اِنفرادی کوشش** ہر ایک کرسکتا ہے خواہ اُسے بیان کرنا نہ بھی آتا ہو۔ مَدَنی مرکز کے دیئے ہوئے طریقۂ کار کے مطابق **انفرادی کوشش** کے ذَرِیعے خوب خوب نیکی کی دعوت دیتے جائیے اور ثواب کا خزانہ لوٹتے جائیے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

مَسخرے کی توبہ

مرکز الاولیاء (لاہور) کے مقیم اسلامی بھائی کے تحریری بیان کا خُلاصہ ہے کہ میں لااُبالی طبیعت کا مالک تھا۔ اپنی مستی میں مست، دنیوی غفلتوں میں گُم تھا۔ ٹِفن بجا کر گلوکاروں اور قوالوں کی نقلیں اُتارنے کے معاملے میں خاندان بھر میں مشہور تھا۔ شادی و دیگر تقریبات میں لطیفے اور مزاحیہ نظمیں سُنانا، گانا گانا، بے ڈھنگے انداز میں ناچ کر لوگوں کو ہنسانا محبوب میرا مشغلہ تھا۔ والدہ سمجھا بجھا کر **نماز** پڑھنے کے لئے مسجد بھیجتیں تو گھوم پھر کر بغیر نماز پڑھے واپس لوٹ آتا۔ ایک **مبلغِ دعوتِ اسلامی** اکثر بڑے بھائی سے ملنے آیا کرتے تھے۔ ایک دن بھائی نے میرا اُن سے تعارف کروایا تو انہوں نے ہاتھوں ہاتھ مجھ پر **انفرادی کوشش** کی اور دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اجتماع** کی برکتیں بتاتے ہوئے اس میں شرکت کی دعوت دی میں اُن کی دعوت پر جمعرات کو سنّتوں بھرے اجتماع میں جا پہنچا۔ مجھے یہ اجتماع بہت **اچھا** لگا، یوں میں نے پابندی سے جانا شروع کر دیا اور دیگر دوستوں کو بھی دعوت پیش کی جس پر وہ بھی جانے لگے۔ **الحمد للّٰہ** عَزَّوَجَلَّ میں نے **نمازوں** کی پابندی شروع کر دی، آہستہ آہستہ **عمامہ** شریف بھی سج گیا۔ جس پر گھر کے بعض افراد نے سختی و مخالفت بھی کی، بعض اوقات عمامہ کھینچ کر اُتار دیا جاتا مگر میں نے ہمت نہیں ہاری۔ کھانے کے بعد برتن

دھو کر پیتا تو (معاذ اللہ عزوجل) تنقید کا نشانہ بنایا جاتا، گھر والے درسِ **فیضانِ سنّت** دینے سے روکتے، **زلفیں** رکھیں تو زبردستی کٹوا دیں، داڑھی ابھی نہیں نکلی تھی مگر میں نے نیت کر لی تھی۔ ان تمام **آزمائشوں کے** باوجود مدنی ماحول کی کشش اور عاشقانِ رسول کا حسنِ سلوک مجھے **دعوتِ اسلامی** کے قریب کرتا چلا گیا۔ پیرو مرشد **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے بیانات کی کیسٹیں سُننے سے ڈھارس بندھتی اور حوصلہ ملتا۔ **الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ آہستہ آہستہ توجہ مرشد کی بدولت گھر میں مَدَنی ماحول بننے لگا اور گھر والے جو کسی وقت مجھے اجتماع میں شرکت اور مدنی قافلے میں سفر کی اجازت دینے کے لئے آسانی سے تیار نہیں ہوتے تھے، مجھے یک مُشت **12** ماہ راہِ خدا عَزَّوَجَلَّ میں **عاشقانِ رسول** کے ساتھ دعوتِ اسلامی کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کی بخوشی اجازت دے دی۔ ہمارے گھر میں اسلامی بہنوں کا اجتماع شروع ہو گیا۔ والد صاحب نے بھی داڑھی سجالی۔ **الحمد للہ** عَزَّوَجَلَّ تادمِ تحریر صوبائی سطح پر مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطاریہ کی ذمہ داری نبھانے کے لئے کوشاں ہوں۔

اللہ عَزَّوَجَلَّ **کی امیرِ اہلسنت پَر رَحمت ہو اور ان کے صدقے ہماری مغفِرت ہو**

امین بِجاہِ النَّبیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھا آپ نے کہ مذکورہ اسلامی بھائی کے **صبر وتحمل** کے کیسے مَدَنی نتائج برآمد ہوئے کہ ان کے گھر والوں کا بھی مَدَنی ذہن بن گیا، کسی نے سچ کہا ہے: **"ایک چُپ 100 کو ہرائے۔"** اگر سنّتوں بھرے اجتماع میں شرکت یا کسی سنّت پر عمل کرنے پر آپ کو بھی کوئی ستائے یا طعنے دے تو خاموش رہ کر صبر، **صبر اور صرف صبر سے کام لیجئے**، لوگوں کے طعنوں کی پرواہ مت کیجئے کیونکہ جو بھی سنّتوں کے راستے پر چلنے کی کوشِش کرتا ہے آج کل اس کے ساتھ مُعاشرہ اکثر اِسی قسم کا نارَوا سلوک کرتا ہے۔ آہ! ؎

وہ دور آیا کہ دیوانۂ نبی کے لئے
ہر ایک ہاتھ میں پتّھر دکھائی دیتا ہے

اپنا مَدَنی ذہن بنانے کے لئے **امیرِاہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کا مکتوب **"کربلا کا خونیں منظر"** (مطبوعہ مکتبۃ المدینہ) ضرور پڑھ لیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

www.dawateislami.net

آپ بھی مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے

خربوزہ کو دیکھ کر خربوزہ رنگ پکڑتا ہے، تِل کو گلاب کے پھول میں رکھ دو تو اُس کی صُحبت میں رَہ کر گلابی ہوجاتا ہے۔ اِسی طرح تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوکر عاشِقانِ رسول کی صُحبت میں رہنے والا **اللّٰہ** اوراس کے رسول عَزَّ وَجَلَّ وصلی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی مہربانی سے بے وَقعت پتّھر بھی **انمول ہیرا** بن جاتا، خوب جگمگاتا اورایسی شان سے پیکِ اَجَل کو **لَبَّیْک** کہتا ہے کہ دیکھنے سننے والا اس پر رَشک کرتا اور جینے کے بجائے ایسی موت کی آرزو کرنے لگتا ہے۔آپ بھی تبلیغِ قراٰن وسنّت کی عالمگیر غیرسیاسی تحریک **دعوتِ اِسلامی** کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوجایئے۔اپنے شہر میں ہونے والے **دعوتِ اِسلامی** کے ہفتہ وار **سنّتوں بھرے اِجتماع** میں شرکت اور **راہِ خدا** عَزَّوَجَلَّ میں سفر کرنے والے عاشقانِ رسول کے **مَدَنی قافلوں** میں سفر کیجئے اور شیخِ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ **مَدَنی انعامات** پرعمل کیجئے،ان شآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ آپ کو دونوں جہاں کی ڈھیروں بھلائیاں نصیب ہونگی۔

مقبول جہاں بھر میں ہو دعوتِ اسلامی
صدقہ تجھے اے ربِّ غفّار مدینے کا

www.dawateislami.net

غور سے پڑھ کر یہ فارم پُر کر کے تفصیل لکھ دیجئے

جواسلامی بھائی **فَیضانِ سنّت** یا **امیرِ اَہلسنّت** دامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کے **کُتُب ورسائل** سن یا پڑھ کر، بیان کی **کیسٹ** سن کر یا ہفتہ وار، صوبائی وبَین الاقوامی **اجتماعات** میں شرکت یا **مَدَنی قافِلوں** میں سفر یا **دعوتِ اسلامی** کے کسی بھی مَدَنی کام میں شمولیت کی بَرَکت سے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوئے، زندگی میں **مَدَنی انقلاب** برپا ہوا، نمازی بن گئے، داڑھی، عمامہ وغیرہ سج گیا، آپ کو یا کسی عزیز کو حیرت انگیز طور پر **صحت ملی**، پریشانی دُور ہوئی، یا مرتے وقت **کَلِمَۂ طَیِّبَہ** نصیب ہوا یا اچھی حالت میں **رُوح قبض** ہوئی، مرحوم کو اچھی حالت میں **خواب** میں دیکھا، **بشارت** وغیرہ ہوئی یا **تعویذاتِ عطاریہ** کے ذریعے آفات وبَلیّات سے نَجات ملی ہو تو ہاتھوں ہاتھ اس فارم کو پُر کر دیجئے اور ایک صفحے پَر واقعہ کی تفصیل لکھ کر اس پتے پر بھجوا کر اِحسان فرمایئے'' **محلہ سوداگران، پُرانی سبزی منڈی** (بابُ المدینہ) **کراچی عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ، ''شعبہ امیرِ اَہلسنّت** (دَامَتْ بَرَکاتُہمُ العالیہ) **مجلس اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ**''۔

نام مع ولدیت: _________________ **عُمر** ___ **کِن سے مرید یا طالب ہیں** ______ **خط ملنے کا پتا** ______________________

فون نمبر (مع کوڈ): ________ **ای میل ایڈریس** ________________

انقلابی کیسٹ یا رسالہ کا نام: ________ **سننے، پڑھنے یا واقعہ رونما ہونے کی تاریخ مہینہ / سال:** ______ **کتنے دن کے مدنی قافلے میں سفر کیا:** ____ **موجودہ تنظیمی ذمہ داری** ________ **مُندَرجہ** بالا ذرائع سے جو بَرَکتیں حاصل ہوئیں، فُلاں فُلاں برائی چھوٹی وہ تفصیلاً اور پہلے کے عمل کی کیفیت (اگر عبرت کے لئے لکھنا چاہیں) مثلاً فیشن پرستی، ڈکیتی وغیرہ اور **امیرِ اَہلسنّت** دَامت بَرَکاتُہمُ العالیہ کی ذاتِ مبارکہ سے ظاہر ہونے والی **بَرَکات وکرامات** کے ''**ایمان افروز واقعات**'' مقام وتاریخ کے ساتھ ایک صفحے پر **تفصیلاً تحریر فرمادیجئے**۔

www.dawateislami.net

مَدَنی مشورہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شَیخِ طریقت امیرِ اہلسنّت حضرت علامہ مولانا ابو بلال **محمد الیاس عطّار قادری** رَضَوی دَامَت بَرَکَاتُہُمُ العَالِیَہ دورِ حاضر کی وہ یگانۂ روزگار ہستی ہیں کہ جن سے شرفِ بیعت کی بَرَکت سے لاکھوں مسلمان گناہوں بھری زندگی سے تائب ہوکر اللہ رَحمٰن عَزَّوَجَلَّ کے اَحکام اور اُس کے **پیارے حبیبِ لبیب** صَلَّی اللہُ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی سُنّتوں کے مُطابِق پُرسُکون زندگی بسر کررہے ہیں۔ خیر خواہیٔ مسلم کے مُقدّس جذبہ کے تحت ہمارا **مَدَنی مشورہ** ہے کہ اگر آپ ابھی تک کسی جامع شرائط پیر صاحب سے بَیعت نہیں ہوئے تو شیخ طریقت **امیرِ اہلسنّت** دامت برکاتہم العالیہ کے فُیُوض وبَرَکات سے مُستَفِید ہونے کے لئے ان سے **بَیعت** ہوجایئے۔ اِن شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دُنیا وآخرت میں کامیابی وسرخروئی نصیب ہوگی۔

مُرید بننے کا طریقہ

اگر آپ مُرید بننا چاہتے ہیں، تو اپنا اور جن کو **مُرید یا طالب** بنوانا چاہتے ہیں ان کا نام نیچے ترتیب وار مع ولدیت وعمر لکھ کر **عالمی مَدَنی مرکز فیضان مدینہ محلّہ سوداگران پرانی سبزی منڈی باب المدینہ (کراچی) "مکتب مجلس مکتوبات وتعویذاتِ عطّاریہ"** کے پتے پر روانہ فرمادیں، تو اِنْ شَاءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ انہیں بھی سلسلہ قادِریہ رَضَویہ عطّاریہ میں داخل کرلیا جائے گا۔ (پتا انگریزی کے کیپٹل حروف میں لکھیں)

E.Mail : Attar@dawateislami.net

﴿۱﴾ نام و پتا بال پین سے اور بالکل صاف لکھیں، غیر مشہور نام یا الفاظ پر لازماً اِعراب لگائیں۔ اگر تمام ناموں کیلئے ایک ہی پتا کافی ہو تو دوسرا پتا لکھنے کی حاجت نہیں۔ ﴿۲﴾ ایڈریس میں مَحرم یا سرپرست کا نام ضرور لکھیں ﴿۳﴾ الگ الگ مکتوبات منگوانے کیلئے جوابی لفافے ساتھ ضرور اِرسال فرمائیں۔

نمبر شمار	نام	مرد / عورت	بن / بنت	باپ کا نام	عمر	مکمل ایڈریس

مَدَنی مشورہ: اس فارم کو محفوظ کرلیں اور اس کی مزید کاپیاں کروالیں۔

www.dawateislami.net